سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۹۷ء

SIND ORDINANCE NO. IV OF 1997

مغربی پاکستان فیملی کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس ۱۹۹۷ء

THE WEST PAKISTAN FAMILY COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

(Contents) فہرست

تمہید

Preamble

دفعات

Sections

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

سندھ آرڈیننس نمبر IV مجریہ ۱۹۹۷ء

SIND ORDINANCE NO. IV OF 1997

مغربی پاکستان فیملی کورٹس (سندھ ترمیم) آرڈیننس، ۱۹۹۷ء

THE WEST PAKISTAN FAMILY COURTS (SINDH AMENDMENT) ORDINANCE, 1997

[۱۹ فروری، ۱۹۹۷ء]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کی جائیگی۔

تمہید
Preamble

جیسا کہ سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں ترمیم کرنا ضروری ہوگیا ہے، جو کہ اس طرح ہوگی۔

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا۔

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانے ضروری ہوگیا ہے؛

اب اس لیئے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات

۱۔(۱) اس آرڈیننس کو مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ (سندھ ترمیم) آرڈیننس کہا

Short title and commencement

جائیگا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ العمل ہو گا۔

۲۔ سندھ صوبے میں لاگو کرنے کے لیئے مغربی پاکستان فیملی کورٹس ایکٹ، ۱۹۶۴ میں دفعہ ۲۵ کے بعد مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائیگی۔

[A-25 کیس کی منتقلی] (1) جب تک کچھ کسی قانون کے متضاد نہ ہو، ہائی کورٹ کسی جماعت کی درخواست پر یا از خود نوٹس پر، تحریری طور پر جاری کر سکتی ہے۔

(a) اس ایکٹ کے تحت اسی ضلع میں ایک فیملی کورٹ سے دوسری فیملی کورٹ کی طرف کوئی مقدمہ یا کاروائی منتقل کرنا یا ایک ضلع کی ایک فیملی کورٹ سے دوسرے ضلع کی دوسری فیملی کورٹ کی طرف کوئی مقدمہ یا کاروائی منتقل کرنا؛اور

(b) اس ایکٹ کے تحت ایک ضلع کی ڈسٹرکٹ کورٹ سے دوسرے ضلع کی ڈسٹرکٹ کورٹ کی طرف کوئی اپیل یا کاروائی منتقل کرنا؛

(۲)کوئی بھی عدالت جس کو مندرجہ بالا ذیلی دفعہ کے مطابق مقدمہ، اپیل یا کاروائی کی گئی ہے، جب تک کچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، اس کو حل کرنے کا ایسا اختیار ہو گا جیسے وہ اس کے پاس داخل کی گئی ہو۔

بشرطیکہ کسی مقدمے کی منتقلی پر، یہ ضروری نہیں کہ جس جج کے سامنے نئی کاروائی کے لیئے وہ رکھا جائے اور جج تحریری وجہ بتائے، یا دوسری صورت میں ہدایت کرے"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔